سوال

(214) ادھار میں مدت کے لحاظ سے ریٹ بڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض اوقات ہم پورا مال نقد ریٹ پر خرید لیتے ہیں لیکن ادھار خریدنے کے لئے یہ ہوتا ہے کہ اگر پندرہ دن کا ادھار ہے تو پچاس پیسے اور اگر ایک ماہ کا ادھار ہے تو ایک روپیہ فی یٹر ریٹ زیادہ ہوتا ہے۔ مذید مدت بڑھ جائے تو ریٹ بھی بڑھتا جائے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی پہلے وضاحت ہو چکی ہے کہ نقد اور ادھار ریٹ میں فرق کیا جا سکتا ہے۔ بشرط یہ کہ ایک بھاؤ طے کر لیا جائے۔ طے ہو جانے کے بعد مدت کے بڑھنے سے ریٹ کا بڑھانا صریح سود ہے۔ معاملہ کرتے وقت جو ریٹ طے ہوا ہے اس کے مطابق ادائیگی ہونی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:241